سندھ آرڈیننس نمبر XLV مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XLV OF 2002

سندھ درخت لگانا، ان کی اور عوامی پارکوں کی دیکھ بھال آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH PLANTATION, MAINTENANCE OF TREES AND PUBLIC PARKS ORDINANCE, 2002

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ پودوں اور درختوں کی دیکھ بھال

Maintenance of plants and trees

۴۔ عوامی پارکوں کی دیکھ بھال

Maintenance of public parks

۵۔ درخت گرانے اور کٹائی کی اجازت

Permission for felling and cutting trees

۶۔ لگانے یا دوبارہ لگانے کا نوٹیس

Notice to plant or re-plant

۷۔ قبضہ لینے والے کی طرف سے درختوں پودوں کو ہٹانے اور کسی غلطی کی صورت میں قیمت/خرچہ کی وصولی

Removal of tree plants by occupier and recovery of cost/expenses in the case of default

۸۔ درخت درست طریقے سے لگائے جائیں گے

Trees to be properly planted

۹۔ درختوں کو ہٹانے اور کاٹنے پر پابندی

Prohibition on removing and cutting of trees

۱۰۔ جرائم اور سزائیں
Offences and punishments
۱۱۔ جرائم کو نمٹانا
Compounding of Offences
۱۲۔ لینڈ روینیو کی مد میں وصولی لائق
Recoverable as arrears of land revenue
۱۳۔ استثنیٰ
Exemption
۱۴۔ ضمانت
Indemnity
۱۵۔ قواعد
Rules

سندھ آرڈیننس نمبر XLV مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XLV OF 2002

سندھ درخت لگانا، ان کی اور عوامی پارکوں کی دیکھ بھال آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH PLANTATION, MAINTENANCE OF TREES AND PUBLIC PARKS ORDINANCE, 2002

تمہید (Preamble)

[۲۰ نومبر ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں درخت لگانے، ان کی اور عوامی پارکوں کی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں درخت لگانے، ان کی اور عوامی پارکوں کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدام اٹھانا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پروویزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پروویزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر-۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ درخت لگانے، ان کی اور عوامی پارکوں کی دیکھ بھال آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i) "ایجنسی" مطلب بلدیاتی حکومت جیسے

سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں بیان کیا گیا ہے؛

(ii) "بااختیار بنایا گیا عملدار" مطلب اس آرڈیننس کے تحت کام سرانجام دینے اور اختیار استعمال کرنے کے لیئے بلدیاتی حکومت کا مقرر کردہ ایک عملدار؛

(iii) "گرانا" جس میں شامل ہے جان بوجھ کر کسی مقصد کے لیئے درختوں اور پودوں کو کاٹنا یا تباہ کرنا؛

(iv) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(v) "زمین" مطلب زمین جو کسی ٹاؤن یا گاؤں میں کیس عمارت کی سائیٹ کے طور پر مختص نہیں ہے یا جو زرعی مقصد کے لیئے چھوڑی ہوئی نہیں ہے یا زراعت سے متعلقہ مقاصد کے لیئے چھوڑی ہوئی نہیں ہے یا گھاس کے لیئے چھوڑی ہوئی نہیں ہے اور جس میں شامل ہیں عمارتوں کی سائیٹس اور ایسی زمین پر دوسری تعمیرات؛

(vi) "قبضا رکھنے والا" مطلب کوئی شخص جس کے پاس زمین کا حقیقی قبضہ ہو اور جس میں شامل ہے زمین کا مالک؛

(vii) "پودہ" جس میں شامل ہیں، پودے، بیل، ہیجز اور جھاڑیاں؛

(viii) "عوامی پارکیں" جس میں شامل ہیں نباتاتی باغیچہ اور کوئی پارک یا کسی ایجنسی کی طرف سے تیار کردہ تفریخ کے لیئے گراؤنڈ؛

(ix) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(x) "درخت" جس میں شامل ہیں ایسے پودے جن کو زمین سے اوپر اچھا تنہ ہو اور اچھی اوچائی تک ان کو شاخیں ہوں۔

پودوں اور درختوں کی دیکھ بھال
Maintenance of plants and trees

عوامی پارکوں کی دیکھ بھال
Maintenance of public parks

درخت گرانے اور کٹائی کی اجازت
Permission for felling and cutting trees

لگانے یا دوبارہ

۳۔ایجنسی قواعد اور حکومت کی ہدایات کے تحت اور اس کے زیر اختیار فنڈس کی گنجائشوں کے تحت، درخت لگانے اور عوامی پارکس کی دیکھ بھال کا منصوبہ بنا اور ترقی دلائی جا سکتی ہے اور اس آرڈیننس کے تحت درخت لگا کر اور عوامی پارکوں کی دیکھ بھال کر سکتی ہے۔	لگانے کا نوٹیس Notice to plant or re-plant
۴۔متعلقہ بلدیاتی حکومت کے ضابطہ اور ہدایت کے تحت، بااختیار بنایا گیا عملدار دفعہ ۳ کے تحت تشکیل دیئے گئے منصوبے کے تحت درخت لگانے اور وعامی پارکوں کی دیکھ بھال کا انتظام کرے گا۔	
۵۔(۱)اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت، کوئی بھی شخص بااختیار بنائے گئے شخص سے تحریری طور پر اجازت لینے کے علاوہ کسی زمین پر بڑھتے ہوئی کسی درخت کو گرا یا کاٹ نہیں سکے گا، ماسوائے اس کے کہ جہاں ایسی کٹائی کسی حکم کی تکمیل یا کسی قانون کے تحت یا دوسری صورت میں عوامی مفاد میں کی جائے۔	
(۲)ایک درخواست ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بااختیار بنائے گئے عملدار کی اجازت کے لیئے دی جائے گی، جو اجازت دے یا اجازت سے انکار کر سکتا ہے۔	
(۳)اجازت ایسی شرائط کے تحت دی جائے گی جیسے بااختیار بنایا گیا عملدار طے کرے۔	
(۴)کوئی شخص جو بااختیار بنائے گئے عملدار کے فیصلے کے تحت متاثر ہوا ہو وہ ایسے فیصلے والی تاریخ کے دو ہفتوں کے دوران ایجنسی کو اپیل کر سکتا ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔	
٦۔ (۱)قبضہ رکھنے والے کے قبضے میں خالی زمین یا زمین کو محفوظ بنانے کے مقصد کے لیئے یا حفاظت کو مزید موثر بنانے کے لیئے دفعہ ۳ کے تحت ایسی زمین پر پودے یا درخت لگائے جائیں گے۔	قبضہ لینے والے کی طرف سے درختوں پودوں کو ہٹانے اور کسی غلطی کی صورت میں قیمت/خرچہ کی وصولی
(۲)جہاں قبضہ رکھنے والا ذیلی دفعہ (۱) کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو	

بااختیار بنایا گیا عملدار ایسی زمین کے قبضہ رکھنے والے کو طلب کرنے کا نوٹیس جاری کر سکتا ہے، جس کا عرصہ کم از کم ۱۴ دن ہوگا تا کہ ایسے کسی بھی قسم کے درخت لگا یا دوبارہ لگا سکیں، جیسے نوٹیس میں بیان کیا گیا ہو۔

Removal of tree plants by occupier and recovery of cost/expenses in the case of default

(۳)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹیس قبضہ رکھنے والے کا نام بیان کرنے کے علاوہ بھیجا جائے گا اور جو مندرجہ ذیل طریقے بھیجا جائے گا:

A۔ذاتی طور پر قبضہ رکھنے والے کو دیا جائے گا؛

درخت درست طریقے سے لگائے جائیں گے

Trees to be properly planted

B۔ اس کی عام رواجی یا آخری مرتبہ مذکورہ جگہ پر پہچایا جائے گا؛ یا

C۔ اس کی عام رواجی یا آخری مرتبہ مذکورہ جگہ یا کاروبار والی جگہ پررجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے بھیجا جائے گا؛

درختوں کو ہٹانے اور کاٹنے پر پابندی

Prohibition on removing and cutting of trees

D۔ اس کی عام رواجی یا آخری مرتبہ مذکورہ جگہ یا کاروبار والی جگہ پرایسے نوٹس کا نقل لگایا جائے گا۔

(۴)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت نوٹس ایسے عرصے ختم ہونے کے بعد نافذ ہوگا، جیسے اس سلسلے میں بیان کیا گیا ہو۔

جرائم اور سزائیں

Offences and punishments

(۵)اگر اس عرصے کے دوران قبضہ رکھنے والا ایجنسی کو اپیل کرتا ہے تو نوٹیس تب تک نافذ نہیں ہوگا جب تک ایجنسی کی طرف سے تصدیق نہ کی جائے یا اپیل قبول یا رد نہ کی جائے۔

جرائم کو نمٹانا

Compounding of Offences

(٦)اپیل پر ایجنسی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۷)جہاں قبضہ رکھنے والا کسی نوٹس کی ضروریات پوری کرنے میں ناکام ہو گیا ہے، جو ذیلی دفعہ (۵) کے تحت نافذ ہو گیا ہے تو بااختیار بنایا گیا عملدار سارے موزوں اوقات پر ایسے اقدام لے سکتا ہے اور ایسے کام کر سکتا ہے جیسے وہ اس نوٹیس پر مکمل طور پر یا عارضی طور پر عملدرآمد کے لیئے ضروری سمجھے۔

لینڈ رونیو کی مد میں وصولی لائق

Recoverable as

۷۔ (۱)جہاں بااختیار بنایا گیا عملدار مطمئن ہے کے

کوئی درخت یا پودہ، پھر وہ بڑھ رہا ہے یا نہیں، وہ جلانے لائق صورت میں ہے یا زندگی یا جائیداد کے لیئے خطرناک ہے یا کسی رکاوٹ کا سبب بنتا ہے یا کسی صورت میں ٹریفک میں رکاوٹ ڈالتا ہے تو وہ زمین کے قبضہ رکھنے والے کو تحریری طور پر نوٹس کے ذریعے طلب کر سکتا ہے، جس کی زمین پر وہ بڑھ رہا ہے یا اس کو نوٹیس میں بیان کردہ وقت کے دوران ہٹانے کا کہہ سکتا ہے۔

(۲)اگر نوٹس پر عملدرآمد نہیں کیا جائے، تو بااختیار بنایا گیا عملدار نوٹس میں بیان کردہ عرصہ پورہ ہونے کے بعد کسی بھی وقت قبضہ رکھنے والے کے خرچہ پر کام کرا سکتا ہے۔

arrears of land revenue

استثنیٰ
Exemption

۸۔جہاں پودے یا درخت منظور شدہ منصوبہ کے تحت یا بااختیار بنائے گئے عملدار کو مطمئن کیئے بغیر لگائے جائیں تو وہ ان پودوں یا درختوں کو منصوبہ کے تحت لگوا سکتا ہے۔

ضمانت
Indemnity

۹۔ عوامی پارک اس طرح رکھی جائے گی جیسے بیان کیا گیا ہو، اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں کے تحت کوئی بھی شخص کسی عوامی جگہ بشمول عوامی پارک کے کسی پودے، بیل یا درخوت کو یا اس کی شاخ یا کسی حصے کو نہیں ہٹائے گا، نہیں کاٹے گا، نہیں نقصان پہچائے گا یا اس کی جگہ تبدیل نہیں کرے گا۔

قواعد
Rules

۱۰۔کوئی شخص جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرے گا اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی، جو پچیس ہزار روپے سے مزید نہیں ہوگا۔

۱۱۔ (۱) بااختیار بنایا گیا عملدار اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کسی جرم پر پانچ ہزار روپے کی رقم بشمول ایسے نقصان کے جو اس کی طرف سے طے کیا گیا ہو، وہ بھرنے کے بعد جرم معاف کر

سکتا ہے۔
(۲)کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے جرم پر دائرہ اختیار نہیں ہوگا، ماسوائے بااختیار بنائے گئے عملدار کی طرف سے شکایت کے۔
(۳)ایسے جرم کے سلسلے میں ایسے فرد کی طرف سے رقم کی ادائگی کے بعد اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔
۱۲۔ اس آرڈیننس کی تحت واجب الادا کوئی رقم لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصولی لائق ہوگی۔

۱۳۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی زمین یا زمین کے درجے یا کسی قبضہ رکھنے والے یا قبضہ رکھنے والوں کے درجے کو اس آرڈیننس کے تحت آپریشن سے استثنیٰ دے سکتی ہے۔
۱۴۔ اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، ایجنسی یا بااختیار بنائے گئے عملدار کے خلاف کوئی کیس یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔
۱۵۔ (۱) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔
(۲) مندرجہ بالا اختیارات سے تضاد کے علاوہ ایسے قواعد مندرجہ ذیل سارے کاموں یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے فراہم کریں گے:
(a)طریقے جس کے تحت درخت لگائے اور دیکھ بھال کی جائے گی؛
(b)طریقہ جس کے تحت عوامی پارکوں کی دیکھ بھال کی جائے گی؛
(c)عوامی پارکوں کے سلسلے میں بااختیار بنائے گئے عملدار کی طرف سے کام سرانجام دیئے جائیں گے یا اختیار جو استعمال کیئے جائیں گے؛
(d)وہ کام جو عوامی پارکوں میں منع ہوں گے؛

(e)درختوں کے قسم جو مختلف علاقوں میں لگائے جائیں گے اور عرصہ جس کے دوران وہ لگائے جاتے ہیں؛ اور

(f)درختوں اور عوامی پارکوں کا رکارڈ رکھنے کا طریقیکار۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔